

3257
۶/۷

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین متین اس مسئلے میں کہ:

اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کے مطابق خواتین اپنے شرعی محرم (شوہر، والد، بھائی، بیٹا، دادا، نانا، چچا، ماموں، بھتیجا، بھانجا، پوتا، نواسا، داماد) کے بغیر حج ادا کر سکتی ہیں بشرطیکہ وہ حلف نامہ دیں کہ:

۱- انہیں والدین / شوہر کی اجازت حاصل ہے۔

۲- وہ کسی قابل اعتماد خواتین کے گروپ میں شامل ہیں۔

۳- سفر حج کے دوران ان کو فساد یا خطرے کا اندیشہ نہیں ہے۔

اس سال سرکاری حج سکیم میں یہ ”رعایت“ اور ”گنجائش“ پیدا کر کے پورے تزک و احتشام کے ساتھ مشہر کی

جارہی ہے کہ اب خواتین محرم کے بغیر حج ادا کر سکتی ہیں۔ کیا یہ ”رعایت“ اور ”گنجائش“ قرآن و سنت کی روشنی میں

درست ہے؟ بیواؤ تو جروا!!



(جواب منسلک ہے)

حلف نامہ برائے خواتین (بغیر محرم) ادائیگی ج 2024

(50 روپے کے اسٹامپ پر تحریر کریں)

میں مسات _____ بیٹی / زوجہ _____
یہ حلفا تحریر کرتی ہوں کہ میں اسلامی نظریاتی کونسل (CID) کے ۲۳۲ ویں اجلاس (۶-۷ جون ۲۰۲۳) میں کے گئے فیصلے کے مطابق درج ذیل تمام شرائط پر عمل کروں گی:

- i. میرے والدین / شوہر نے مجھے بغیر محرم کے ج 2024 کی اجازت دی ہے۔
ii. میں قابل اعتماد خواتین کے گروپ میں ہوں۔

نمبر شمار	نام	شناختی کارڈ نمبر
1		
2		
3		

iii. دوران ج مجھے کسی قسم کے فساد یا خطرے کا اندیشہ نہیں ہوگا۔

میں حلفا تحریر کرتی ہوں کہ درج بالا معلومات حقیقتاً درست ہیں اور میں آئندہ ج کے لیے اپنی درخواست کے حوالے سے کوئی چیز نہیں چھپا رہی ہوں اور میں سزج کے دوران کسی مشکل پیش آنے کی صورت میں وزارت مذہبی امور کو ذمہ دار نہیں ٹھہراؤں گی۔ غلط بیانی کی صورت میں وزارت مذہبی امور میری ج درخواست خارج اور تادیبی کارروائی کرنے کا اختیار محفوظ رکھتی ہے۔

دستخط درخواست دہندہ

دستخط والدین / شوہر

گواہ نمبر ۲

نام _____

شناختی کارڈ نمبر _____

دستخط _____

گواہ نمبر ۱

نام _____

شناختی کارڈ نمبر _____

دستخط _____



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب حامدا ومصليا

فقهاء احناف کے نزدیک عورت کے لیے اڑتالیس (۳۸) میل اور کلو میٹر کے اعتبار سے سو استتر کلو میٹر (۷۷.۲۵) یا اس سے زیادہ دور کا سفر شوہر یا کسی محرم کے بغیر جائز نہیں خواہ یہ سفر حج و عمرہ کا ہو یا کوئی اور سفر ہو، خواہ سفر پُرامن ہو یا پُرخطر، اس لیے فقہ حنفی کے مطابق صاحب استطاعت عورت پر اگر حج فرض ہو جاتا ہے، لیکن اس کے لئے محرم کے بغیر حج کے سفر پر جانا جائز نہیں، ایسی صورت میں اس کے لئے حکم یہ ہے کہ وہ محرم ملنے کا انتظار کرے اور اگر محرم نہ ملے تو وہ یہ وصیت کر دے کہ اگر وہ اپنی زندگی میں حج نہ کر سکی تو اس کے مرنے کے بعد اس کے ترکہ میں سے اس کا حج بدل کر دیا جائے، لہذا فقہ حنفی کی رو سے مذکورہ رعایت درست نہیں اور اس رعایت کو استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

شرح مختصر الطحاوی، کتاب المناسک، باب وجوب الحج، (۲/۴۸۳):

«قال أبو جعفر: (والمرأة في وجوب الحج عليها كالرجل إذا كان معها زوج، أو ذو رحم

محرم، فإن لم يكن معها ولا أحد من هذين: لم تخرج)»

مناسک ملا علی القاری، باب شرائط الحج، (ص ۵۵)، ط إدارة القرآن:

«الرابع) أي من شرائط الأداء في حق خصوص النساء، (المحرم الأمين) وهو كل رجل

مأمون عاقل بالغ مناكتحتها حرام عليه بالتأیید، سواء كان بالقرابة أو الرضاة»

غنية الناسک في بغية المناسک، باب شرائط الحج، (ص ۲۶)، ط إدارة القرآن:

«الرابع: المحرم أو الزوج لامرأة بالغة، ولو عجوزا ومعهما غيرها من النساء الثقات

والرجال الصالحين (كبير) في مسيرة سفر، أما في أقل منها فيجب عليها الحج والخروج

إليه بغیر محرم أو زوج إذا لم تكن معتدة، وروي عن أبي حنيفة وأبي يوسف (رضي الله

تعالى عنهما) كراهة خروجه مسيرة يوم واحد، وينبغي يكون الفتوي عليه لفساد

الزمان، لكن إذا كان المذهب هو الأول، فليس للزوج منعها إذا كان بينهما وبين مكة

أقل من ثلاثة أيام (فتح)» والله سبحانه وتعالى أعلم بالصواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بندہ لقمان عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۵/ جمادی الآخرہ / ۱۴۳۵ھ

۱۹/ دسمبر / ۲۰۲۳

الجواب صحیح

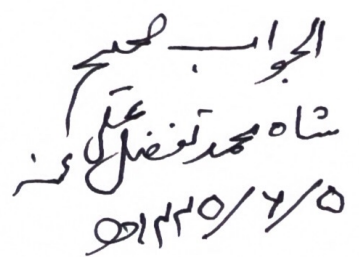
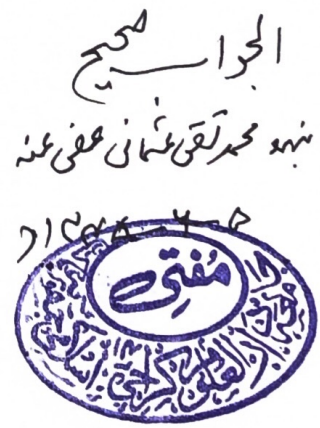
بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ

۵/ ۲۱/ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

بندہ حسین احمد عفی عنہ

۵/ ۶/ ۱۴۳۵ھ



الجواب صحیح
بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ
۵/ ۲۱/ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ
۵/ ۲۱/ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ
۵/ ۲۱/ ۱۴۳۵ھ